تیز رفتار کار نے 4 بچوں کو کچلا، 2 کی موت

2 بچّے اسپتال میں داخل، حادثے کے بعد فرار کار ڈرائیور کو تعاقب کر کے پولیس نے کیا گرفتار

گنگوہ: حادثے میں زخمی بچے سے معلومات حاصل کرتی ہوئی پولیس (تصویر: ایس این بی)

انظہر میاں

گنگوہ (ایس این بی)

ایک تیز رفتار آلٹو کار نے دکان سے گھر لوٹ رہے 4 معصوم بچّوں کو زوردار ٹکر ماردی۔ اس حادثے میں دو بچّوں کی دردناک موت ہوگئی جبکہ دو بچّوں کو اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ حادثے کے بعد کار ڈرائیور فرار ہوگیا تھے پولیس نے تعاقب کر کے پکڑ لیا۔ پولیس اسے کار سمیت تھانے میں لے آئی ہے۔ بچّوں کی موت سے ان کے اہلِ خانہ میں کہرام مچ رہا ہے۔

گنگوہ سے جانے والی شاہراہ نیچے کھوڑ روڈ پر واقع گاؤں موہن پور کے رہنے والے پریمیش کے بچّے 12 سالہ فرش پریت عرف پپّی، 9 سالہ پریت عرف انوپ اور 5 سالہ بھّی دوپہر کے 12 سالہ بیٹے آش کے ساتھ جمعہ کی دوپہر سڑک پر واقع اپنی دکان سے کچھ سامان خریدنے گئے تھے۔ جب وہ واپس گھر لوٹ رہے تھے تو گنگوہ کی جانب سے آ رہی ایک تیز رفتار آلٹو کار بے قابو ہو کر سیدھے ان بچّوں کو اپنی زد میں لے کر کچلتی ہوئی نکل گئی جس سے چاروں بچّے شدید طور پر زخمی ہوگئے۔ حادثے کے بعد کار ڈرائیور کار لے کر وہاں سے فرار ہوگیا جسے بعد میں پولیس نے تعاقب کر کے گرفتار کرلیا۔ دوسری جانب بھی زخمی بچّوں کو گاؤں والے اپنی اپنی سے لے کر پہنچے جہاں سے 12 سالہ آش اور 5 سالہ بھّی کو نازک حالت میں ضلع اسپتال بھیج دیا گیا لیکن راستے میں ہی دونوں کی موت واقع ہوگئی۔ دونوں بچّوں کی موت سے ان کے اہلِ خانہ میں کہرام مچ گیا۔ حادثے میں زخمی باقی دو بچّوں کی مرہم پٹی کے بعد اسپتال سے چھٹی دے دی گئی ہے۔ اس حادثے سے پورے علاقے میں ماحول سوگوار ہے۔ حادثے کے بعدی اور گنگوہ چندپال شرما اور کوتوالی انچارج جسویر سنگھ نے متاثرین کے گھر پہنچ کر پورے حادثے کی معلومات حاصل کی۔ انہوں نے بتایا کہ حادثے میں مرنے والے بچّوں کی لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لئے بھیجا گیا ہے۔ مرنے والا بچہ آش درجہ۔6 اور بھّی یو کے جی میں پڑھتی تھی۔

تہواروں کے پیش نظر ڈی ایم اور ایس ایس پی کی امن کمیٹی کے ساتھ میٹنگ

باہمی اتفاق اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے ساتھ تہوار منانے کی اپیل

سہارنپور: ڈی ایم اور ایس ایس پی امن کمیٹی کی میٹنگ لیتے ہوئے (تصویر: ایس این بی)

سہارنپور (ایس این بی)

یہاں صدر تحصیل کے ہال میں ڈی ایم اکھلیش سنگھ اور ایس ایس پی وپن ٹاڈا نے شہر کی امن کمیٹی کے ساتھ میٹنگ کی ڈی ایم اکھلیش سنگھ نے آپسی سدبھاؤ، بھائی چارہ اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے ساتھ لوگوں سے تہواروں کو منانے کی اپیل کی۔ اسی کے ساتھ متنازع مقامات اور راستوں میں قربانی نہ کئے جانے کی عوام کو تاکید کی اور صفائی پر خاص دھیان دینے پر زور دیا۔

ایس ایس پی وپن ٹاڈا نے بتایا کہ ضلع کے امن وامان کو لیکر پولیس کو پوری طرح الرٹ کردیا گیا ہے اور مستعد رہنے کی سخت تاکید کی گئی ہے۔ ایس ایس پی نے بتایا کہ ضرورت کے لحاظ سے پولیس فورس کافی لگائی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب یہ امن کمیٹیوں کی ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ عوام کو تہواروں کو پیار محبت سے منانے کی اپیل کریں اور ایک دوسرے کے مذہبی جذبات کا احترام کریں۔

اس موقع پر ایس پی سٹی راجیش کمار، ایس ڈی ایم ای اور چتراودیدی، جامع مسجد کالاں کے خنیجر اور جمعیۃ علماء کے ضلع نائب صدر مولانا فرید مظاہری، شہر قاضی ندیم اختر، سماجی خدمتگار عارف خاں بن عبدالحفیظ خان، امیر احمد خاں ایڈووکیٹ وغیرہ میٹنگ میں شریک رہے۔

دسویں پاس امیدوار ٹیلرنگ اور میڈیکل میں اپلائی کریں: ڈپٹی کمشنر

میرٹھ (ایس این بی) ڈپٹی کمشنر اناٹ مترز، ڈسٹرکٹ انٹرنیٹ پروموشن سینٹر میرٹھ نے بتایا کہ درج فہرست ذاتوں/قبائلیوں کے لیے فریننگ اسکیم (سب پلان ٹرائبل سب پلان) یوپی حکومت کے ذریعے چلائی جارہی ہے۔ مقررہ ہدف کے تحت 33 فیصد خواتین امیدواروں کو ریزرویشن کا فائدہ حاصل ہے۔ مذکورہ سکیم کے تحت پہلے/دوسرے سیشن کی تربیت 4 ماہ کی مدت کے لیے دی جاتی ہے جس میں ایک ماہ کی نظریاتی اور تین ماہ کی عملی تربیت / تجویز کی گئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ فریننگ کے دوران ہر ٹرینی کو ماہانہ 250-1050 روپے کا اسکالرشپ دیا جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ فریننگ اسٹم ٹیلرنگ اور میڈیکل نرسنگ ہے۔

صدق دلی سے سنت ابراہیمی ادا کرنے کی اپیل

مرادآباد (ایس این بی)

امام جمعہ حکیم سید معصوم علی آزاد نے آج مرادآباد کی تاریخی جامع مسجد میں جمعہ کی نماز کی ادائیگی سے قبل فرزندان توحید سے اپیل کی کہ وہ پرسکون وصاف ستھرے ماحول میں عید الاضحیٰ منائیں۔ صدق دلی سے سنت ابراہیمی ادا کریں۔ اللہ کی راہ میں تندرست وتوانا جانور قربان کریں۔ قربانی کا گوشت اپنے گھر اپنے عزیز اور رشتہ داروں غربا ومساکین سے بہار لوگوں میں تقسیم کریں۔ قربانی کے گوشت کی بے حرمتی نہ ہونے دیں۔ اتحاد واتفاق سے عید الاضحیٰ کا تہوار مناتے ہوئے ضلع انتظامیہ کے ذمہ داروں کے ساتھ تعاون کریں۔ قربانی کے جانور کی کھال مدارس ومکاتب کو بطور عطیہ دیں۔ انہوں نے کہا کہ عید قرباں میں ایثار وقربانی کا درس دیتی ہے۔ امام حکیم حکیم سید معصوم علی آزاد نے فرزندان توحید کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عید الاضحیٰ 10 جولائی کو ہوگی۔ عید گاہ میں دوگانہ عید الاضحیٰ صبح 8 بجے ادا کی جائے گی۔ انہوں نے فرزندان توحید سے اپیل سے زیادہ عید گاہ پہنچنے۔ نائب امام شہر مفتی سید ذہبد علی نے بھی فرزندان توحید سے اپیل کی ہے کہ صدق دل سے سنت ابراہیمی ادا کریں۔ صفائی کا خاص خیال رکھیں۔

نگر نگم کمشنر غزل بھاردواج نے لیا عید الاضحیٰ پر شہر کا جائزہ

مسلم ذمّہ داران کے ساتھ میٹنگ کی اور شہر کی صفائی پر زور دیا

سہارنپور: مولانا فرید مظاہری نگر نگم کمشنر کی آفس میں گلدستہ پیش کرتے ہوئے (ایس این بی)

سہارنپور (ایس این بی)

نگر نگم کی نئی کمشنر غزل بھاردواج نے نگم کے عملہ اور کونسلروں کے ساتھ آج شہر کا دورہ کیا اور مسلم اکثریتی علاقوں میں عید الاضحیٰ پر صفائی کے بندوبست کا جائزہ لیا اور ہیلتھ افسر سے صفائی کی بابت معلومات کی۔ انہوں نے بڈھی مائی چوک پر شہر کے سب سے بڑے کوڑا گھر کی حالت بھی اپنی آنکھوں سے دیکھی جہاں غلاظت کا انبار لگا رہتا ہے اور سڑک پر راستہ چلنے کی جگہ تک نہیں ہوتی۔ اس موقع پر سینئر کونسلر منصور بدر نے کمشنر کو بتایا کہ 10 وارڈوں کا تمام کوڑا بڈھی مائی چوک کے کوڑا گھر پر ڈالا جاتا ہے جس سے علاقہ کے لوگوں اور گاہکوں کو سخت پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ کمشنر نے موقع پر ہی نگر نگم کے افسران اور عملہ کو اس کا مستقل حل نکالنے کی تاکید کی۔

بعد میں انہوں نے شہر قاضی ندیم اختر، جامع مسجد کالاں کے خنیجر مولانا فرید مظاہری و آل انڈیا دینی مدارس بورڈ کے قومی صدر مولانا یعقوب بلند شہری کے ساتھ میٹنگ کی اور اپنے شہر کے دورہ کی بابت بتایا اور کہ انہوں نے عید گاہ اور جامع مسجد کالاں وشہر کے دوسرے علاقوں بڈھی مائی چوک وغیرہ کا دورہ کیا ہے اور عید پر صفائی کے خصوصی بندوبست کئے گئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ پرتھانہ میں نگر نگم کے دو ملازم موجود رہیں گے، اگر صفائی میں کوتاہی ہوتی ہے تو ان سے رابطہ کیا جائے وہ علاقہ کی صفائی کا بندوبست کرائیں گے۔ انہوں نے بتایا کہ نگینی علاقوں میں جہاں برسات میں پانی جمع ہو جاتا ہے ان علاقوں اور وارڈوں کی لسٹ بنانے کی ہدایات دی ہیں اور اس کیلئے کنٹرول روم بھی بنایا ہے اور پانی کی سپلائی کو سحال رکھنے ورکس کے افسران بھی موجود تھے۔ مسلم شخصیات نے شہر کی صفائی کی بابت نگر نگم کمشنر سے مشورے بھی دیے ہیں۔ دریں اثنا جامع مسجد کالاں کے خنیجر مولانا فرید مظاہری نے کمشنر کو گلدستہ بھی پیش کیا اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

ضلع مجسٹریٹ کے توسط سے صدر جمہوریہ کے نام میمورنڈم

قصوروار پولیس اہلکاروں کے خلاف سخت سے سخت کارروائی کرنے کا مطالبہ

مرادآباد: اتر پردیش کانگریس اقلیتی شعبہ کے کارکنان میمورنڈم دیتے ہوئے ..... (تصویر: ایس این بی)

معظم علی

مرادآباد (ایس این بی)

اتر پردیش کانگریس اقلیتی شعبہ کی ہدایت پر اتر پردیش کے سبھی ضلع کلکٹریٹ پر ضلع مجسٹریٹ کے توسط سے صدر جمہوریہ ہند کو کتوب بھیجا گیا جس میں کہا گیا کہ سہارنپور میں پولیس کسٹڈی میں پولیس اتھمال کے شکار مسلم نوجوانوں کو عدالت کے ذریعہ باعزت بری کیا گیا۔ ملزم پولیس ملازمین کے خلاف کارروائی و مقتول مسلم نوجوانوں کو معاوضہ دیے جانے کے لئے ضلع کانگریس اقلیتی شعبہ کے چیئرمین افضل صابری کی قیادت میں کلکٹریٹ پر مظاہرہ کیا۔ مظاہرہ میں حصہ لینے پہنچے اتر پردیش اقلیتی شعبہ کے صوبائی چیئرمین علم الحمد نے اپنے خطاب میں کہا کہ ملک کے سہارنپور ضلع میں شہر کوتوالی میں 8 مسلم نوجوانوں کی بربریت کے ساتھ پٹائی کا ویڈیو وائرل ہوا تھا جس کی ہر طرف مذمت کی گئی تھی۔ کانگریس کے وفد نے 17 جون کو قومی انسانی حقوق کمیشن کے چیئرمین سے ملاقات کی اور صوبار پولیس اہلکاروں کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا۔ اس کے ساتھ ہی سپریم کورٹ کے سابق جسٹس مدن بی لوکور اور اتر پردیش کے سابق ڈی جی پی وکرم سنگھ سمیت کئی ذمہ دار لوگوں نے اسے پولیس کی شبیہ کو خراب کرنے کا واقعہ قرار دیا تھا۔ اس کے باوجود سہارنپور کے ایس ایس پی آکاش تومر اور ایس پی راجیش کمار اس بابت سے انکار کرتے رہے کہ یہ ویڈیو سہارنپور کا نہیں ہے۔ لیکن بعد میں جب یہ ثابت ہوا کہ ویڈیو سہارنپور کا ہے تو متاثرین کو بھی نے مقدمات میں جیل بھیج دیا گیا۔ 22 دن کے بعد 4 جولائی کو عدالت نے تمام لوگوں کو رہا کر دیا کیونکہ پولیس ان کے خلاف کوئی جرم ثابت نہیں کر سکی۔ یہ پورا واقعہ ریاستی پولیس کے سنگین مجرمانہ اور غیر قانونی کام کرنے کے انداز کی ایک مثال ہے۔ دیے گئے میمورنڈم میں چار مطالبات کیے گئے۔ سہارنپور کوتوالی میں ماربیٹ کے واقعہ میں ملوث تمام پولیس والوں کی شناخت کی جائے اور انہیں مناسب وقفہ کے تحت جیل بھیجا جائے۔ ایس ایس پی آکاش تومر اور ایس پی راجیش کمار جنہوں نے اس طرح کے مجرمانہ فعل کو چھپانے یا اس سے انکار کرنے، قصوروار پولیس اہلکاروں کا دفاع کرنے اور اپنی محکمانہ ذمہ داری کو ادا نہ کرنے کی کوشش کی ہے کو فوری طور پر معطل کیا جائے۔ پورے معاملے کی جوڈیشیل انکوائری کرائی جائے۔ پولیس کی ہراسانی کا شکار ہونے والے قاتلہ 8 بے گناہوں کو 20-20 لاکھ روپے بطور معاوضہ دیا جائے۔ مظاہرے میں بنیادی طور پر ضلع کانگریس کمیٹی اقلیتی شعبہ کے چیئرمین افضل صابری ضلع صدر اسلم خوشی، ریاستی نائب صدر اقلیتی محکمہ احمد جمال سلمانی، کونسلر محمد جنید صدیقی، یو اے انصاری، گلریز صدیقی، راجندر بالمیکی، ارشاد حسین، بہو چودھری، غیور انصاری، عاصم ملک، جیم سنگھ اور دیگر موجود تھے۔

عید الاضحیٰ کے مدنظر پولیس کپتان کا فلیگ مارچ

کھتولی: پولیس کپتان پیدل فلیگ مارچ کرتے ہوئے ..... (تصویر: ایس این بی)

کھتولی (ایس این بی)

مظفرنگر پولیس کپتان وینت جیسوال نے عید الاضحیٰ کے مدنظر اپنی ٹیم کے ساتھ شہر کے اہم شاہراہوں وگلی محلوں میں پیدل فلیگ مارچ کرتے ہوئے عید الاضحیٰ کی مبارک باد دیتے ہوئے لوگوں سے ملاقات کی اور عید الاضحیٰ کا تہوار قومی یکجہتی وفرقہ وارانہ ہم آہنگی کے ساتھ منانے کی اپیل کرتے ہوئے قربانی کے جانوروں کو عام مقامات پر ذبح نہ کرنے اور جانبا ولیات بھیکنے سے گریز کرنے نیز اپنے ہم وطنوں کے جذبات واحساسات کا خیال رکھتے ہوئے تہوار منانے کی اپیل کی ہے۔

'مسلمان قربانی کا عمل نہایت احتیاط کے ساتھ ادا کریں'

کھتولی / کیرانہ (ایس این بی)

بڈھانہ جمعیۃ علماء ہند کے صدر حافظ شیر دین، حافظ تحسین ضلع سکریٹری محمد آصف قریشی نے عید الاضحیٰ کی مبارکباد دیتے ہوئے خصوصی اپیل میں کہا کہ 10 جولائی سے 12 جولائی تک قربانی کی جائے گی۔ مسلمانوں کو قربانی کا عمل نہایت احتیاط کے ساتھ ادا کرنا چاہئے۔ اپیل میں کہا گیا کہ جانوروں کو قربانی پردے میں کی جائے نہ کہ کھلے میں۔ معصوم جانوروں کی قربانی بالکل نہ کریں جن بچھوں پر قربانی کی جاتی ہے وہاں کی تصویریں نہ لیں۔ قربانی کے جانوروں کی تصاویر سوشل میڈیا پر وائرل نہ کریں۔ صفائی کا خاص خیال رکھیں اور کسی قسم کی گندگی نہ ہونے دیں اور فضلات وباقیات کو دفن کریں۔ گوشت کی تقسیم کھلی نہ کی جائے بلکہ تھیلوں یا بند ڈبوں میں تقسیم کی جائے اور گوشت کی تقسیم میں خاص طور پر غریبوں کا خیال رکھا جائے۔ حکومت وانتظامیہ کی ہدایات پر عمل کریں اور انتظامیہ کے ساتھ تعاون کریں۔

کیرانہ:

عید الاضحیٰ کی معتبر اور مقدس آمد سے قبل آج بعد نماز جمعہ کیرانہ اور اطراف کے دیہی علاقوں میں امام وخطیبوں نے قربانی کی اہمیت اور اس کی فضیلت پر تفصیلی بیان کیا۔ کیرانہ کی جامع مسجد میں مولانا طاہر حسن مظاہری نے ہزاروں نمازیوں کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قربانی صرف گوشت کھانے کے لئے نہیں ہے بلکہ اس کا اصل مقصد بارگاہ خداوندی میں اپنے ایمان سے لبریز اپنا تقویٰ اور سنت ابراہیمی کیلئے اپنے پاکیزہ جذبہ کو مزید مستحکم کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اپنی قربانی کی نمائش نہ کریں، جانور کو ذبح کرتے وقت کسی بھی طرح کی ویڈیو نہ بنائیں، کھلے میں یا گلی محلوں کی سڑکوں پر قربانی نہ کریں۔ قربان کئے گئے جانور کے باقیات ادھر ادھر نہ ڈالیں، بلکہ بستی سے دور جنگل میں کسی گڈھے میں دبا دیں۔ قربانی کا گوشت جو آپ کے حصہ میں آیا ہے اس کے تین برابر برابر حصہ کریں اور ایک حصہ اپنے کھانے کے لئے رکھیں جبکہ دوسرا حصہ اپنے دوست احباب اور عزیز رشتہ داروں میں تقسیم کریں جبکہ تیسرا حصہ غریب غربا میں اس طرح تقسیم کریں۔ ایک ہاتھ سے دیں تو دوسرے کو پتہ نہ چلے۔ انہوں نے کہا کہ اب تو حالات کا بھی تقاضہ ہے کہ ہمیں سرکاری گائیڈ لائین پر عمل کرتے ہوئے اور بھی احتیاط کے ساتھ قربانی کرنی چاہیے۔ اسی ضمن میں جمعیۃ یوتھ کلب ضلع شاملی کے کنوینر مولانا محمد واصل الحسینی نے کہا کہ قربانی حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کے صاحب زادے حضرت اسماعیل علیہ السلام زندہ پائندگار ہے ان دونوں باپ بیٹوں کی قربانی اللہ تبارک تعالیٰ کو اس قدر پسند آئی کہ قیامت تک 10 ذی الحجہ کے دن نسل انسانیت کے لئے قربانی کرنا ضروری قرار دے دی۔ موصوف نے حاضرین کے ساتھ قرب وجوار کے برادران اسلام سے التماس کی قربانی کے عمل کو محبت و اخلاص سے مکمل کریں۔ یاد رہے کہ ہمارے کسی بھی عمل سے دوسرے مذاہب کے افراد کو کوئی تکلیف نہ پہنچے۔

اس کے علاوہ مولانا انیس الرحمٰن، مولانا محمد حارث کاندھلوی وغیرہ نے بھی عید الاضحیٰ کی فضیلت اور اس کی اہمیت پر تفصیلی روشنی ڈالی۔

ہمارے کسی عمل سے کسی کو تکلیف نہ پہنچے

قربانی کا بہترین عمل یہی: قاری نجیب الرحمٰن

مرادآباد (ایس این بی)

جمعیۃ علماء شہر کے کارگزار صدر قاری نجیب الرحمٰن نے عید قرباں کے مدنظر ایک بیان میں مسلمانوں سے تلقین کی ہے کہ وہ اپنے ایمانی جذبہ کو برقرار رکھتے ہوئے عید الاضحیٰ کا تہوار جوش وخروش کے ساتھ ہوشمندی سے منائیں۔ نبی کریم کا یہ اصول رہا ہے کہ آپ نے ہر سال قربانی کا اہتمام کیا۔ اللہ کے رسول کا فرمان ہے کہ ہر صاحب استطاعت مسلمان پر قربانی واجب ہے۔ پھر وہ چاہے عورت ہو یا مرد آپؐ نے یہ بھی فرمایا کہ جو قربانی کی استطاعت رکھتا ہو اور پھر قربانی نہ کرے تو ایسے کوئی شخص کو وہ ہماری عید گاہوں میں آئے۔ قربانی کرنا کتنی اہم سنت ہے اس کا اندازہ رسول پاکؐ کے مندرجہ بالا حدیث سے لگایا جاسکتا ہے۔ قربانی ایک ایسا جذبہ ہے جو انسان کو اللہ تعالیٰ کے نہایت نزدیک کردیتا ہے۔ ہماری ذات سے کسی کو تکلیف نہ پہنچے یہ بھی ایک طرح کی قربانی ہے جو کہ انسان اپنے معاشرہ میں اپنے بھائیوں کے ساتھ انجام دیتا ہے۔ قربانی کا عمل جہاں رضائے الٰہی ہے ہمیں یہ بھی درس دیتا ہے کہ ہم اپنے کسی بھی عمل سے اپنے بھائی کو تکلیف نہ پہنچائیں جس کے لئے ضروری ہے کہ ہم اس بات کا دھیان رکھیں کہ ہمارے عمل سے کسی کی دل آزاری نہ ہو۔ قربانی کے جانور کی باقیات سے گندگی پھیل رہی ہے وہ مقام جہاں قربانی کی جارہی ہے وہ صاف ستھرا ہو کسی کو کھا کر یا بنا کر قربانی کرنا معیب عمل ہے۔ قربانی کا وہ حصہ جس سے تعفن پھیلتا ہو اس سے گھنی آبادی کے درمیان بیماری پھیلنے کا خطرہ رہتا ہے اسے جلد از جلد صاف کردیا جائے۔ عام راستوں اور چوراہوں پر کھلے میدانوں میں قربانی کرنے کے ریزرو پلیس بنائیں جہاں عام لوگ گزرتے ہوں ان میں بھی قربانیاں کرنے سے پرہیز کریں۔ حکومت کی جانب سے جو احکامات جاری کئے گئے ہیں ان کے مطابق ہی قربانی کریں اور جو انتظامات انتظامیہ کی جانب سے کئے جاتے ہیں ان کا بھرپور فائدہ اٹھائیں۔ ان لوگوں کا بھرپور تعاون کریں۔ عید الاضحیٰ کی نماز عید گاہ میں وقت کی پابندی کے ساتھ زیادہ سے زیادہ تعداد میں اپنی استطاعت دکھاتے ہوئے ادا کریں۔

قتل کا ملزم بس اسٹینڈ سے گرفتار

کھتولی (ایس این بی)

رتن پوری قتادہ کے کیلاش نگر میں مظفرنگر کے آنجہانی ستیال کی بیوی ارمیلا کا نامعلوم افراد نے گلا دبا کر قتل کردیا تھا۔ رتن پوری پولیس اسٹیشن میں متعلقہ دفعات کے تحت چارج شیٹ درج کی گئی تھی اور واقعہ کا پردہ فاش کرنے اور ملزمین کی گرفتاری کے لیے ٹیم تشکیل دی گئی تھی۔ مذکورہ افراد کا پردہ فاش کرتے ہوئے آج ملزم کو تھانہ رتن پوری کی پولیس نے منڈاولی باگھر سے کوٹلہ جانے والی سڑک پر بس اسٹینڈ سے گرفتار کیا۔ گرفتار ملزم کا نام امت کمار ولد سریندر سنگھ، ساکن گاؤں کیلاش نگر، تھانہ رتن پوری مظفرنگر ہے۔

پوچھ گچھ کے دوران گرفتار ملزم امت نے بتایا کہ متوفی ارمیلا کا بیٹا سندیپ اور امت کی بہن آشیں میں بات کرتے تھے اور ماضی میں سندیپ اور امت کے درمیان پیسوں کے لین دین پر جھگڑا ہوا تھا۔ امت اسے مارنے کے لیے سندیپ کے گھر گیا تھا لیکن سندیپ گھر نہیں ملا۔ سندیپ کی ماں سے پوچھ گچھ کے دوران امت سے جھگڑا ہوا، جس کی وجہ سے امت نے سندیپ کی ماں کا قتل کیا۔

کانوڑ یاترا کو پُرامن طور مکمل کرانے کیلئے ضلع انتظامیہ سرگرم

سہارنپور: ہریانہ پولیس کے ساتھ سہارنپور پولیس کانوڑ یاترا کے راستہ کا جائزہ لیتی ہوئی (ایس این بی)

سہارنپور (ایس این بی)

13 سے 26 جولائی تک 13 دن چلنے والی کانوڑ یاترا کو مکمل کرانے کیلئے ضلع انتظامیہ نے پولیس ضلع کو 10 زون اور 18 سیکٹروں میں بانٹا ہے اور ڈی ایم اکھلیش سنگھ نے 10 زونل اور 34 سیکٹر مجسٹریٹ کی 12-12 گھنٹے کی ڈیوٹیاں بھی لگادی ہیں۔ واضح رہے کہ سہارنپور ضلع کے علاوہ پڑوسی ریاستوں سے بڑی تعداد میں کانوڑ یاتری ضلع سہارنپور سے گزر کر ہریدوار گنگا جل لینے کے لئے آتے جاتے ہیں۔ جن راستوں سے کانوڑ گزرتے ہیں ان میں سہارنپور دہلی شاہراہ مظفرنگر اور دیوبند روڈ انبالہ روڈ ہوتے ہوئے گاگلہیڑی، چھٹمل پور اور بھگوان پور ہوتے ہوئے ہریدار روڈ شامل ہے۔ علاوہ ازیں سہارنپور شاملی روڈ، سہارنپور سرساوہ روڈ، اور بیوٹ گنڈیوڑہ روڈ بھی شامل ہیں۔ ہریانہ، ہماچل اور پنجاب سے آنے والے کانوڑ یے ان راستوں سے گزرتے ہیں۔ جن راستوں سے کانوڑ یے گزرتے ہیں ان راستوں کو آمد ورفت کے لئے بیری کیٹنگ لگا کر راستے بند کردیے جاتے ہیں۔

کانوڑ یاترا کو لے کر ہریانہ ضلع کے افسران کے ساتھ سرساوہ کی شاہجہانپور پولیس چوکی پر میٹنگ بھی کی گئی ہے۔ میٹنگ میں کانوڑ یاترا کو پُرامن طور پر مکمل کرانے کیلئے کانوڑ یاترا کے راستوں پر غیر ضروری دکانیں نہ لگانے اور روٹ ڈائیورژن پر بھی بات ہوئی ہے۔

خاص بات یہ ہے کہ اس مرتبہ وزیر اعلیٰ آدتیہ ناتھ یوگی نے جہاں محرم کے جلوسوں میں تیز آواز میں ڈیگ کے استعمال کو ممنوع قرار دیا ہے۔ ڈھول، باجوں اور تاشوں کے شور کو بھی کم رکھنے اور کان پھاڑنے والی آواز میں بجانے پر پابندی لگانے کے علاوہ آتشی اسلحہ اور تلواروں وغیرہ کے ساتھ جلوسوں پر پابندی لگائی ہے۔ کانوڑ یاترا کو بھی اس کا پابند کیا گیا ہے کہ وہ ڈیگ کم ڈیسبل کی آواز پر بھائیں بھی گانوں کی بجائے صرف شو کے بھجن سنے جائیں تلوار اور ایرن سے ساتھ نہ رکھیں اور کانوڑ یاترا لے جانے والے متعلقہ تھانوں کو مطلع کریں۔ جہاں سے ان کو روانہ کیا جائے۔

عید الاضحیٰ کے تہوار کے مدنظر انتظامیہ پوری طرح مستعد

دیوبند (ایس این بی)

عید الاضحیٰ کے تہوار کے مدنظر انتظامیہ پوری طرح مستعد ہے۔ جمعہ کے روز افسران نے مختلف محکموں کے ذمہ داران اور ملازمین کی ایک میٹنگ طلب کی اور ضروری احکامات وہدایات دیں۔ اسی دوران ایس پی دیہات نے حفاظتی انتظامات کی تیاریوں سے متعلق جائزہ لیا۔

تفصیل کے مطابق عید الاضحیٰ کے مدنظر افسران گزشتہ کئی دنوں سے امن کمیٹیوں کے ساتھ میٹنگیں کر رہے ہیں اور تہوار کو پُرامن طریقہ سے منانے کی اپیل کر رہے ہیں۔ اسی سلسلہ میں جمعہ کے روز محکمہ خاطفہ میں واقع اندرا پارک میں افسران نے ایک بڑی میٹنگ طلب کی۔ اس میٹنگ میں میونسپل بورڈ کے ذمہ داران وعہدیداران بجلی محکمہ کے افسران اور دیگر محکموں سے متعلق افسران نے شرکت کی۔ اس موقع پر ایس پی دیہات سورج رائے نے متالی افسران کو عید الاضحیٰ کے موقع پر دیوبند میں چست درست حفاظتی بندوبست رکھنے کے احکامات دیئے۔ ایس پی دیہات نے بتایا کہ تمام چراہوں، عیدگاہ اور مسجدوں کے باہر پولس کی نفری موجود رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ ماحول خراب کرنے والے شرپسند عناصر کو کسی صورت نہیں بخشا جائے گا۔ دیوبند کے ایس ڈی ایم دیپک کمار نے میونسپل بورڈ کے ملازمین اور صفائی کرم چاریوں کو شہر میں صفائی ستھرائی بنائے رکھنے کے احکامات دیئے اور بجلی محکمہ کو سخت ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ شہر میں بجلی سپلائی کے خصوصی انتظامات کئے جائیں۔ میونسپل بورڈ کے ای او ذی کے پانڈے نے بتایا کہ عید الاضحیٰ سے متعلق تمام تیاریاں مکمل کرلی گئی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ پورے شہر میں صفائی ستھرائی رکھنے کے لئے مخصوص انتظامات کئے گئے ہیں۔ اس میٹنگ میں عید گاہ وقف کمیٹی دیوبند کے عہدیدار بھی موجود رہے۔

چکبندی میں بدعنوانی کی وجہ سے کسان پریشان

دیوبند (ایس این بی)

مرگ پور گاؤں میں ہونے والے چکبندی کے عمل کے دوران ہونے والی بدعنوانی کی وجہ سے گاؤں کے لوگ خاص طور پر کسان وکاشتکار پریشان ہیں اور افسران کی جانب سے چکبندی افسران وملازمین کی میٹنگ طلب کیے جانے کے باوجود بے چینی کی کیفیت میں مبتلا ہیں۔ اسی لئے مرگ پور گاؤں میں چکبندی تنازع سے پریشان ہو کر گاؤں کے ہی ایک کسان سنیل کمار نے آر ٹی آئی کے تحت چکبندی محکمہ کے انفارمیشن افسر سے متعدد اطلاعات مہیا کرائے جانے کا مطالبہ کیا ہے۔ سنیل کمار نے متعدد اطلاعات کے ساتھ معلوم کیا ہے کہ مرگ پور گاؤں کی تقریباً 120 بیگھہ زمین کو کن کن لوگوں کے نام الاٹ کیا گیا ہے۔ حقوق اطلاعات کے تحت چکبندی محکمہ کے اطلاعاتی آفیسر سے آر ٹی آئی ایکٹ کے موضع پر دیوبند دفعہ 6(1) کے تحت فراہم کرائے جانے کا مطالبہ کیا ہے۔

ضروری اطلاع

قارئین کو اطلاع دی جاتی ہے کہ اس اخبار میں شائع ہونے والے بھی اشتہارات پر کارروائی کرنے سے پہلے پوری تحقیق کرلیں اور مناسب صلاح لے لیں۔ کوئی بھی سہکر اہبر جو اس اخبار میں شایع کسی اشتہار جیسے ناور، نوکری، قرض سے متعلق یا دیگر کسی بھی طرح کے سلسلہ میں کوئی رقم بھیجتا ہے یا کسی طبی صلاح پر کوئی کارروائی یا خرچ کرتا ہے یا کوئی وعدہ کرتا ہے تو ایسا وہ اپنے خود کے ضمیر، عقل اور جوکھم پر کریں گے۔ کمپنی، ناشر یا اس کا کوئی ملازم اشتہار دہندہ کے ذریعہ ان کے کسی پروڈکٹ یا سروس کے لیے کیے گئے کسی دعوے کی سچائی کی یقین دہانی نہیں کراتے اور ایسے اشتہارات پر یقین کر کے کسی شخص کو ہوئے کسی خسارے، نقصان اور نتائج کے لیے ذمہ دار نہیں ہوں گے۔